سوال

عشرہ ذوالحجہ میں روزے رکھنے کے استحباب کے بارہ میں احادیث

جواب

الحمد للہ

اول :

ہماری ویب سائٹ عشرہ ذوالحجہ کے پہلے نوایام کے روزے رکھنے کے استحباب کو بیان کیا گیا ہے، اس سلسلہ میں آپ درج ذیل سوالات کے جوابات کا مطالعہ کریں :

سوال نمبر (41633) اور (49042) اور (84271).

دوم :

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی حدیث جس میں وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" عشرہ ذوالحجہ کے علاوہ کوئی اورایام اللہ تعالی کواتنے پسند نہیں جتنے ان دس ایام میں عبادت کرنا پسند ہے، ان ایام میں ہر ایک دن کا روزہ ایک برس کے برابر ہے، اور ہر رات کا قیام کرنا لیلۃ القدر کے قیام کے برابر ہے "

اسے امام ترمذی نے حدیث نمبر (758) اورالبزار نے حدیث نمبر (7816) اورابن ماجہ نے حدیث نمبر (1728) میں ابوبکر بن نافع البصری کے طریق سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتا ہے کہ حدثنا مسعود بن واصل عن نھاس بن فھم عن قتادۃ عن سعید بن المسیب عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ

نھاس بن فھم اور مسعود بن واصل کی وجہ سے یہ سند ضعیف ہے، اسی لیے علماء حدیث متفقہ طورپر اس حدیث کو ضعیف کہتے ہیں

امام ترمذی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

یہ حدیث غریب ہے، ہم مسعود بن واصل عن النھاس کے طریقہ کے علاوہ کسی اور سے اس حدیث کو نہیں جانتے

میں نے محمد یعنی امام بخاری رحمہ اللہ سے اس حدیث سے دریافت کیا تو وہ اس طریق کے علاوہ کسی اور سے نہیں جانتے تھے

قتادۃ نے سعید بن مسیب سے مرسل بیان کیا ہے، اوریحی بن سعید نے نھاس بن فھم کے حفظ کے بارہ کلام کی ہے " انتہی

اورامام بغوی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس کی سند ضعیف ہے " انتہی

دیکھیں : شرح السنۃ (624/2).

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس میں ضعف ہے " انتہی

دیکھیں : شرح العمدۃ (555/2).

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس کی سند ضعیف ہے " انتہی

دیکھیں : فتح الباری (534/2).

اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الضعیفۃ والموضوعۃ حدیث نمبر (5142) میں اسے ضعیف قرار دیا ہے

اور حافظ ابن رجب رحمہ اللہ یہ اور دوسری احادیث بیان کرنے کے بعد کہتے ہیں :

"دوسری مرفوع احادیث بھی ہیں لیکن یہ سب موضوع ہیں، اس لیے ہم نے ان اور اس جیسی دوسری احادیث سے اعراض کیا ہے جو عشرہ ذوالحجہ کی فضیلت میں موضوع ہیں اور یہ بہت زیادہ ہیں " انتہی

دیکھیں : لطائف المعارف (262).

سوم :

سوال میں وارد دوسری حدیث :

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزیں کبھی نہیں چھوڑا کرتے تھے "

اس حدیث کا مدار ھنیدۃ بن خالد خزاعی پر ہے اس سے کئی ایک سندیں آئی ہیں اور الفاظ بھی مختلف ہیں :

پہلی :

ھنیدۃ بن خالد عن ام المومنین حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا

اس سے الحر بن الصیاح نے اور الحر سے اس طریق میں تین راویوں نے روایت کی ہے :

1 عمرو بن قیس الملائی :

اس کی روایت امام نسائی نے سنن نسائی حدیث نمبر (2416) اور امام احمد نے مسند احمد (59/44) اور طبرانی نے المعجم الکبیر (205/23) اور ابن حبان نے صحیح ابن

حبان (332/14) میں اورابو یعلی نے مسند ابی یعلی (469/12) میں روایت کی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں :

"چار چیزیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نہیں چھوڑا کرتے تھے : یوم عاشوراء کا روزہ اور عشرہ (ذوالحجہ) کے روزے اور ہر ماہ تین ایام کے روزے ، اور صبح سے قبل دو رکعتیں "

عمرو بن قیس سے روایت کرنے والا راوی ابو اسحق اشجعی ہے جو کہ مجھول ہے ، اس لیے محققین سند نے اسے ضعیف قرار دیا ہے ، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغلیل (4/ 111) میں بھی ضعیف کہا ہے

2 زہیر بن معاویہ ابوخیثمہ :

امام نسائی نے الکبری (135/2) میں روایت کیا ہے زہیر کے الفاظ یہ ہیں :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ تین دن کے روزے رکھا کرتے تھے ، مہینہ کے پہلے سوموار کے دن پھر جمعرات اور پھر اس کے بعد والی جمعرات کو"

3 شریک :

اسے امام نسائی نے الکبری (135/2) اور امام احمد نے مسند احمد (460/9) طبع مؤسسۃ الرسالۃ میں روایت کیا ہے اور اسے شریک نے مسند ابن عمر میں سے زہیر کے الفاظ کے ساتھ ہی بیان کیا ہے

ابن ابی حاتم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"میں نے اپنے والد اور ابوزرعۃ سے اس حدیث کے بارہ میں دریافت کیا جسے شریک نے الحر بن الصیاح عن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ سوموار اور جمعرات اور اس کے بعد سوموار کا روزہ رکھا کرتے تھے "

ان دونوں کا کہنا تھا : یہ غلط ہے ، بلکہ وہ تو الحر بن صیاح عن ھنیدۃ بن خالد عن امراتہ عن ام سلمہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق سے ہے " انتہی

دیکھیں : العلل (231/1).

محققین کا کہنا ہے کہ :

"اس کی سند ضعیف ہے شریک وہ ابن عبد اللہ النخعی ہے جو کہ سیئ الحفظ ہے ، اور اس پر حدیث کے الفاظ مختلف ہیں پھر انہوں نے اختلاف کا ذکر کیا ہے " انتہی

دیکھیں : المسند (460/9).

دوسری وجہ :

عن ہنیدۃ بن خالد عن امراتہ عن بعض ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اسے اس طریق سے ابو عوانہ عن الحر بن الصیاح عن ہنیدۃ سے روایت بیان کرتا ہے جسے ابو داود نے حدیث نمبر (2437) اور امام نسائی نے حدیث نمبر (2372) اور (2418) اور امام احمد نے (24/37) اور (69/44) اور بیہقی نے سنن الکبری (284/4) میں اور امام طحاوی نے شرح معانی الآثار (76/2) میں روایات کیا ہے

ابوداود میں اس کے الفاظ یہ ہیں :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نوذوالحجہ اوریوم عاشوراء اور ہر ماہ کے تین روزے رکھا کرتے تھے مہینے کے پہلے سوموار اور جمعرات کا"

تیسری وجہ :

عن ھنیدۃ عن امہ عن ام سلمۃ رضی اللہ تعالی عنہا :

یہ محمد بن فضیل کے طریق سے ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں حدیث بیان کی حسن بن عبید اللہ نے ھنیدۃ الخزاعی وہ اپنی ماں سے اور وہ ام سلمہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کرتی ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم تین ایام کے روزے کا حکم دیتے، پہلی جمعرات اور سوموار اور سوموار کا

اور ایک روایت میں ہے :

"مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مہینے میں تین روزے رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے سوموار اور جمعرات اور دوسرے جمعہ کے سوموار کا"

اور ایک روایت میں ہے :

"مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ کے تین روزے رکھنے کا حکم دیا کرتے تھے : پہلا سوموار اور جمعہ اور جمعرات کا"

اسے امام احمد نے مسند احمد (82/44) میں اور ابو یعلی نے مسند ابو یعلی (315/12) میں اور ابوداود نے سنن ابوداود حدیث نمبر (2452) میں اور امام نسائی نے سنن نسائی (221/4) میں روایت کیا ہے

اس میں نوذوالحجہ کے روزے کا ذکر نہیں، اور نہ ہی یوم عاشوراء کے روزے کا ذکر ہے، بلکہ صرف ہر ماہ تین روزے پر اقتصار کیا گیا ہے

چوتھی وجہ :

عن ھنیدۃ عن امراتہ عن ام سلمۃ رضی اللہ تعالی عنہا :

یہ عبدالرحیم بن سلیمان عن الحسن بن عبداللہ عن الحر بن صیاح عن ھنیدۃ بن خالد عن امراتہ عن ام سلمۃ رضی اللہ تعالی عنہا کے طریق سے سابقہ الفاظ سے مروی ہے

اسے طبرانی نے المعجم الکبیر (216/23) اور (420/23) اور ابو یعلی نے مسند میں روایت کیا ہے

پانچویں وجہ :

ھنیدہ بن خالد کہتے ہیں میں ام المومنین کے پاس گیا اس میں انہوں نے ام المومنین کا نام ذکر نہیں کیا

یہ زہیر بن معاویہ عن الحر بن الصیاح کے طریق ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ھنیدہ الخزاعی سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ میں ام المومنین کے پاس گیا اور ان کو یہ فرماتے ہوئے سنا

کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ کے تین روزے رکھا کرتے تھے مہینے کے پہلے سوموار اور پھر جمعرات اور پھر اس کے بعد والی جمعرات کا"

اسے امام نسائی نے سنن نسائی حدیث نمبر (2415) میں روایت کیا ہے

حاصل یہ ہوا کہ نقاد الحدیث اس حدیث کے متن اور سند کے مختلف ہونے کی بنا پر اس پر حکم لگانے میں مختلف ہیں :

چنانچہ امام زیلعی نے نصب الرایۃ (157/2) اور مسند احمد کے محققین نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے، اور شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے بھی اسے ضعیف کہا ہے جیا کہ مجموع فتاوی ابن باز (417/15) میں درج ہے، اس لیے کہ حدیث کے متن اور سند میں اضطراب ہے، لگتا ہے کہ حدیث پر حکم کے لیے یہی متجہ ہے

لیکن علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود (7/196-199) میں زہیر بن معاویہ اور ابو عوانہ عن الحر بن صیاح کی دونوں روایتوں کو صحیح قرار دیا ہے

اور دار قطنی کی العلل (15/121-122) میں درج ہے کہ :

"ہنیدہ بن خالد الخزاعی عن حفصہ کی حدیث کے بارہ میں دریافت کیا گیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم چار اشیاء کو ترک نہیں کیا کرتے تھے : یوم عاشوراء کا روزہ اور عشرہ ذوالحجہ کا روزہ اور ہر ماہ تین روزے، اور صبح سے قبل دو رکعت"

تو وہ کہنے لگے : اسے حر بن صیاح ہنیدہ بن خالد خزاعی کے طریق سے حفصہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت کرتا ہے

اور حسن بن عبید اللہ اس کی مخالفت کرتے ہوئے اس سے اختلاف کیا ہے چنانچہ اسے عبد الرحیم بن سلیمان حسن بن عبید اللہ عن امہ عن ام سلمہ کے طریق سے بیان کرتے ہیں

اور اسے ابو عوانہ نے حر بن صیاح عن ہنیدۃ عن امراتہ عن بعض ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا ہے جس میں انہوں نے ام المومنین کا نام نہیں لیا" انتہی

واللہ اعلم.